[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

غازی آباد ترقیاتی اتھارٹی، غازی آباد

بنام

محترمہ جیمالا

2 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

ٹرائل کورٹ کے ذریعے منظور کیا گیا فرمان – عدالت عالیہ میں اپیل کو ترجیح دی گئی – حکم نامے پر عمل درآمد کے لیے اپیل کی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران – مدعا علیہ نے عدالت عالیہ کے سامنے نظر ثانی کو ترجیح دی جس نے حکم نامے پر عمل درآمد پر روک لگا دی – درخواست گزار اتھارٹی کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل کے بارے میں معلومات کے بغیر عمل درآمد کرنے والی عدالت ساتھ ساتھ عدالت عالیہ میں بھی بیان دیا کہ عمل درآمد کرنے والی عدالت ذریعے منظور کردہ حکم کے خلاف کوئی نظر ثانی دائر نہیں کی گئی تھی – اس کے نتیجے میں، حکم نامے کو نافذ کرنے کے لیے متنازعہ حکم نامے میں ایک ہدایت دی گئی تھی اور مثالی اخراجات دیے گئے تھے – لہذا، اپیل کنندہ اتھارٹی نے توہین عدالت خطرے کے تحت مدعا علیہ کے حق میں بیع نامہ کو انجام دیا۔ منعقد کیا گیا، اس حقیقت کے پیش نظر کہ حکم نامے پر عمل درآمد میں مدعا علیہ کے حق میں بیع نامہ پہلے ہی رجسٹرڈ ہو چکا ہے، عدالت عالیہ کی طرف سے مذکورہ نظر ثانی میں دی گئی روک کے حکم کے باوجود، عمل درآمد کی قانونی حیثیت کے سوال میں جانے کی ضرورت نہیں ہے – مدعا علیہ کی طرف سے کی جانے والی ادائیگی کی شرح زیر التواء اپیل میں تنازعہ کا موضوع ہے – ان حالات میں، فروخت نامہ پر عمل درآمد اپیل کے نتیجے سے مشروط ہوگا – لیکن عدالت عالیہ کی طرف سے مثالی اخراجات کا نفاذ جائز نہیں ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15611 آف 1996۔

1995 کے سی آر نمبر 352 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 10.5.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے او پی رانا اور ایس کلشریشٹھ

جواب دہندہ کے لیے گوپال پرساد اور اعجاز مقبول

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 1995 کے سی آر نمبر 352 میں 10 مئی 1996 کو دیا گیا تھا۔عمل درآمد میں تنازعہ سے متعلق تمام حقائق بیان کرنا ضروری نہیں ہے۔اب یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ ٹرائل عدالت کے حکم نامے کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی گئی ہے۔اپیل اب زیر التوا ہے۔جب مدعا علیہ نے ٹرائل عدالت کے فرمان پر عمل درآمد کیا تھا،تو مدعا علیہ نے ایک اور نظر ثانی نمبر 56 / 95 بھی دائر کیا تھا اور عدالت عالیہ نے حکم نامے پر عمل درآمد پر 15 مئی 1995 کو روک لگا دی تھی۔اس کے بعد بغیر کسی علم کے، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے عمل درآمد دینے والی عدالت ساتھ ساتھ عدالت عالیہ میں بھی بیان دیا ہے کہ عمل درآمد کرنے عدالت ذریعے منظور کردہ حکم کے خلاف کوئی نظر ثانی دائر نہیں کی قابل تھی۔نتیجے کے طور پر، حکم نامے کو نافذ کرنے کے لیے متنازعہ حکم میں ایک ہدایت دی گئی اور مثالی اخراجات دیے گئے۔تاہم، مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے ہمارے نوٹس میں لایا ہے کہ عدالت قابل حکم نامے پر عمل درآمد پر روک لگا دی ہے اور اپیل کنندہ قابل توہین عدالت خطرے کے تحت مدعا علیہ کے حق میں بیع نامہ پر عمل درآمد کیا ہے۔اس حقیقت کے پیش نظر کہ حکم نامے پر عمل درآمد میں مدعا علیہ کے حق میں سیل ڈیڈ پہلے ہی رجسٹرڈ ہو چکا ہے، ہم عدالت عالیہ کی طرف سے مذکورہ نظر ثانی میں دی گئی روک کے حکم کے باوجود، عمل درآمد کی قانونی حیثیت کے سوال میں جانے سے انکار کرتے ہیں۔تاہم، آیا مدعا علیہ کو 500 روپے فی مربع گز کی شرح سے یا 800 روپے فی مربع گز کی شرح سے ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے، زیر التواء اپیل میں تنازعہ کا موضوع ہے۔ان حالات میں بیع نامہ پر عمل درآمد اپیل کے نتیجے سے مشروط ہوگا۔اس کے مطابق عدالت عالیہ کی طرف سے 25,000 روپے کی رقم کے لیے مثالی اخراجات کا نفاذ اس معاملے کے حقائق پر جائز نہیں ہے اور اسی کے مطابق اسے الگ کر دیا گیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی منظوری مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتے ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document